سوال

(119) صحیح بخاری اور ضعیف احادیث

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صحیح بخاری میں کوئی ضعیف حدیث موجود ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں سند متصل کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جتنی احادیث ہیں وہ ساری کی ساری یقیناً صحیح ہیں۔ ان میں سے ایک بھی ضعیف نہیں۔ اصولِ حدیث کی کتابوں میں اس پر اجماع نقل کیا گیا ہے بلکہ بعض علماء سے یہ مروی ہے کہ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ اگر صحیح بخاری میں کوئی ضعیف روایت ہو تو میری بیوی طلاق ہے۔ تو ایسے شخص کی بیوی پر طلاق نہیں پڑتی۔ دیکھئے مقدمۃ ابن الصلاح مع التقیید والایضاح للعراقی (ص ۳۸، ۳۹)

شاہ ولی اللہ الدہلوی فرماتے ہیں:

''صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے بارے میں تمام محدثین متفق ہیں کہ ان میں تمام کی تمام متصل اور مرفوع احادیث یقیناً صحیح ہیں۔ یہ دونوں کتابیں اپنے مصنفین تک بالتواتر پہنچی ہیں۔ جو ان کی عظمت نہ کرے وہ بدعتی ہے جو مسلمانوں کی راہ کے خلاف چلتا ہے۔'' (حجۃ اللہ البالغہ، اردو ج ۱ ص ۲۴۲ مترجم عبدالحق حقانی، طبع محمد سعید اینڈ سنز کراچی)

دیوبندیوں کی مستند کتاب ''عقائد الاسلام'' میں لکھا ہوا ہے کہ ''ایسی لیے حدیث کی کتابوں میں صحیح بخاری سب سے قوی اور معتبر ہے اس کے بعد صحیح مسلم'' (ص ۱۰۰۔ از عبدالحق حقانی)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ساری دنیا کے منکرین حدیث کو میرا یہ چیلنج ہے کہ صحیح بخاری کے اصول میں صرف ایک ضعیف حدیث ثابت کرنے کی کوشش کرلیں، ان شاء اللہ اپنی کوشش میں منکرین حدیث کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ولو کان بعضهم لبعض ظهيرا

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص302

محدث فتویٰ